بمبئی روپا فلمز کا

मासूम

معصوم

کے گانے

اداکاران

سروش ایرانی۔ بیبی ایرانی۔ بنزیر۔ اشوک کمار

قیمت ار

نرنجن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

معصوم کے گانے

ہمیں اُن راہوں پر چلنا ہے۔ جہاں گرنا اور سنبھلنا ہے
ہیں وہ دیئے اوروں کیلئے، جنہیں طوفانوں میں جلنا ہے
ہمیں اُن راہوں —
تک لگن نہ ہو جینے میں۔ بیکار ہے ایسے جینے میں
کبھی غم ہے یہاں، کبھی ہیں خوشیاں
ہر حال میں ہم کو پلنا ہے — ہمیں اُن —
پاس رہوں یا دور رہوں۔ یہ بات ابھی تم سے کہہ دوں
ہنستا ہی رہیں پھولوں کی طرح
دیپک کی طرح ہمیں جلنا ہے ۔ ہمیں اُن —
من سے آتی ہے یہ صدا۔ غم آئے اگر تو جی نہ جلا
چڑھنا ہے ہمیں جھنڈا کی طرح
سورج کی طرح ہمیں ڈھلنا ہے ۔ ہمیں اُن —
ہی کریں ہم جائیں جدھر۔ ہر کام پہ ہے مالک کی نظر
کانٹے ہوں اگر، مشکل ہو ڈگر
ہمیں رکنا نہیں ہے چلنا ہے ۔ ہمیں اُن —
بھارت دیش کا پیارا سب کا سہارا کون بنے گا

ہم دیدی!
سارے جگ میں پریم اُجیارا کون کرے گا

ہم دیدی!

بابو کا یہ دیش، ہے سب دیشوں سے نیارا
اِسی دیش کی خاطر اُس نے اپنا سب کچھ ہارا
باپ سدھارا اب رکھوالا کون بنے گا

ہم دیدی —

پیارے بچے کون ہو تم
ہم بھارت کی سنتان
بھارت ماں کے چرنوں پر رکھ دیں دِل اور جان
مشکل نہ ہو دیش کی جے ہو کون کہے گا

ہم دیدی —

جہاں جہاں اندھیارا دیکھیں ہم اُجیارا کر دیں
قدم قدم پر دیش کا دامن ہم خوشیوں سے بھر دیں
کام یہ پیارا کون کرے گا

ہم دیدی —

گانا نمبر ۳:— نانی تیری مورنی کو مور لے گئے
باقی جو بچا تھا کالے چور لے گئے
کھا کے پی کے موٹے ہو کے چور بیٹھے ریل میں
چوروں والا ڈبا کٹ کے پہنچا سیدھا جیل میں
نانی تیری مورنی —

اُن چوروں کی خوب خبر لی موٹے تھانیدار نے
موروں کو بھی خوب نچایا جنگل کی سرکار نے

نانی تیری سورنی —

اچھی نانی پیاری نانی رُمارُسی چھوڑ دے
جلدی سے ایک پیسہ دیدے تو کنجوسی چھوڑ دے

گانا نمبر ۷ — ننھی سی گڑیا۔ آفت کی پڑیا
سوئے رہی سپنوں میں کھوئے رہی رے
او گوری گوری ننھی سی لوری گا گا کے
تجھ کو جھولے جھلاؤں
آئے جو نِدیا چندا کی بندیا
تجھ کو لگا کے یہ گیت گاؤں
نِدیا کی رانی تیری دیوانی سپنوں کی مالا پیروئے رہی رے
ننھی سی گڑیا —

ٹھنڈی ہواؤ غل نہ مچاؤ ننھی کے کمرے میں دھیرے سے آؤ
بلبل کے طوطے شیطان ہے تو تو جو گیت گاؤ دھیرے سے گاؤ
بستر بچھا کے تکیہ لگا کے ننھی سی لاڈو رانی سوئے رہی رے
ننھی سی گڑیا —

جو کچھ پڑھایا جو کچھ سکھایا وہ میری ننھی مت بھول جانا
یاد ڈر لگے کے بستہ اٹھا کے
تڑکے ہی تڑکے سکول جانا
چھوٹی سی لاری آئے گی پیاری
سو جا کہ دیر اب سوئے رہی رے
ننھی سی گڑیا —

گانا نمبر ۵ :- گو پریم نگر کا سادھو چلا کر جادو
میرا دل لوٹ لیا، ہوئے میرا دل لوٹ لیا
لڑکا :- تو روپ نگر کی رانی بڑی متانی
میرا دل لوٹ لیا۔ ہائے میرا دل لوٹ لیا
سر پر ٹوپی لال ۔ ہاتھ میں ریشم کا رومال
ہو میرا کیا کہنا
لڑکی :- تیری عمر ہے پندرہ سال۔ مگر ہے مجنوں جیسا حال
ہو تیرا کیا کہنا
لڑکا :- ہم دیکھنے کو گیا تھا چلتی کا نام گاڑی
جب ٹکٹ نہ ملا تو ہم دیکھ آیا اناڑی
لڑکی :- سب کچھ تم نے دیکھا نہ دیکھی منڑ والی
منڑ والی سے منتر دُرتی ہے ساری چالی
لڑکا :- سب کچھ دیکھا ہم نے دیکھا نہ دیکھی منڑ والی
لڑکی :- تیرے باپ کا مکان یہاں بڑی عالیشان
پوچھے میرے ابا سے کرایا کرایا کتنا
لڑکا :- لے کے پورا خاندان آجا بن کے مہمان
میں نہ پوچھوں میری جان تو نے کھایا کتنا
پیار کے شعلوں میں تیرے میں جلوں گا ایک دن
چھوڑ کر دنیا جہنم میں چلوں گا ایک دن
لڑکی :- تمہارے سنگ میں بھی چلوں گی
پیا جیسے پتنگ پیچھے ڈور

لڑکا:- چاند چھپا اور گئے بھونکے رات غضب کی آئی
سوچ سمجھ کر بیٹے آیا دیکھ نہ سکے ہمسائی

لڑکا:- اونچی اونچی بنگلے کی دیواریں بیاں پھاند کے جی پھاند کے
میں آؤں گی تیرے لئے ٹانگیں اپنی توڑ کے

گانا لیڈر:- یہ ہاتھ ہی اپنی دولت ہے
یہ ہاتھ ہی اپنی طاقت ہے
کچھ اور تو کوئی پاس نہیں - یہ ہاتھ ہی اپنی قسمت ہے
ہم محنت کرتے آئے ہیں
ہم محنت کرتے جائیں گے
جب تک یہ ہاتھ سلامت ہیں - کیوں دان کے ٹکڑے کھائیں گے
ہم دھنواؤں کے پُت نہیں
نردھن ماں باپ کے بچے ہیں
سب اور ہمارے جھوٹے ہیں - یہ دو ہی ہمارے سچے ہیں
کیا غم جو ہمارے ہات پتا
سونا چاندی نہ چھوڑ سکے
وہ اچھے دل کے مالک تھے - وہ لوٹ کا مال نہ جوڑ سکے
بھولیں گے نہ ہم اس شکشا کو
چوری سے محنت بہتر ہے
سکھ کیلئے دولت ملنے سے - دکھ سہنے کی عادت بہتر ہے

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)